



سوال

کھڑے ہو کر پشاب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کھڑے ہو کر پشاب کرنا حلال ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کھڑے ہو کر پشاب کرنا حرام نہیں ہے کیونکہ صحیحین میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث موجود ہے کہ:

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی سبط قوم فبال قائما (صحیح بخاری)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پشاب کیا۔" چنانچہ اس حدیث کے پیش نظر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثابت سے منقول ہے کہ کھڑے ہو کر پشاب کرنا جائز ہے لیکن سنت یہ ہے کہ آدمی بیٹھ کر پشاب کرے کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

عن حدیث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یبول قائما فلا تصدقہ ما کان یبول الا قاعا (ترمذی)

"جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پشاب کیا کرتے تھے تو اس بات کی تصدیق نہ کرو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ہمیشہ بیٹھ کر ہی پشاب کیا کرتے تھے۔" امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں سب سے زیادہ صحیح روایت یہی ہے اور پھر بیٹھ کر پشاب کرنے کی صورت میں پردہ پوشی بھی زیادہ ہے اور آدمی پشاب کے چھینٹوں سے بھی زیادہ محفوظ رہتا ہے۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1 ص 272

محدث فتویٰ